السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو لکھ کر ایک طلاق بھیجی جو کہ اس کی بیوی کو نہ مل سکی یعنی اس کی بیوی کو اس طلاق کا علم نہ ہوا پھر وقفے وقفے کے بعد اس آدمی نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں لکھ کر بھیج دیں وہ دو طلاقیں اس کی بیوی کو مل گئیں۔ تو بتائیں کیا عورت کو تین طلاقیں ہو گئیں کہ نہیں یاد رہے کہ عورت کو پہلی طلاق کا علم نہ ہو سکا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں تین طلاقیں واقع ہو چکی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص335

محدث فتویٰ